عرب جمہوریہ مصر
وزارت اوقاف

۲۴ محرم الحرام ۱۴۴۵ھ
۱۱ اگست ۲۰۲۳ء

اللہ ایمان والوں کا دوست ہے

اللہ تعالی ایمان والوں کا دوست ہے، وہ اپنی نصرت واعانت کے ذریعہ ان کی نگہبانی کرتا ہے، انہیں اعمالِ صالحہ کی توفیق عطا فرماتا ہے، ان پر اپنے احسان وکرم کی بارش برساتا ہے، بلکہ ان کی ہر ایک چیز اس نے اپنے ذمۂ کرم پر لے رکھی، اب چاہے یہ ان کی نصرت واعانت ہو، یا ان کی راہنمائی ہو، یا پھر ان کے اعمال صالحہ کا بدلہ دینا ہو! وہ ان کی دعاؤں کو سنتا بھی ہے اور انہیں قبولیت کا شرف بھی بخشتا ہے۔ اپنے حبیبِ مصطفی ﷺ کی زبانی اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: "إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ" "بے شک میرا والی اللہ ہے جس نے کتاب اُتاری اور وہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے" [اعراف:۱۹۶] حضرت یوسف علیہ السلام کی زبانی اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: "رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ" "اے میرے رب! بے شک تونے مجھے ایک سلطنت دی اور مجھے کچھ باتوں کا انجام نکالنا سکھایا اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے! تو میرا کام بنانے والا ہے دنیا اور آخرت میں مجھے مسلمان اٹھا اور ان سے ملا جو تیرے قربِ خاص کے لائق ہیں" [یوسف ۱۰۱] حضرت موسی علیہ السلام کی زبانی اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: "أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ" "تو ہمارا والی ہے، پس ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور تو بہت بہتر مغفرت فرمانے والا ہے" [اعراف:۱۵۵] جنتیوں کے بارے میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: "لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ" "ان کے لیے ان کے رب کے ہاں سلامتی والا گھر ہے، اور وہ ان کا والی ہے بدلہ ان کے اعمال کا" [انعام:۱۲۷]

ہمارے آقا ﷺ اپنے رب سے ان الفاظ میں دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میرے نفس کو تقوی عطا فرما، اسے پاکیزگی عطا فرما، توسب سے بہترین نفس کو پاکیزگی عطا کرنے والا ہے، تو ہی اس کا والی ہے اور تو ہی اس کا مولی ہے" آپ ﷺ یہ دعا بھی مانگا کرتے تھے: "اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت دی ان میں ہم کو بھی ہدایت دے دے، جن کو تو نے عافیت بخشی ان میں ہم کو بھی عافیت بخش دے، جن کی تو نے نگہبانی کی ان میں ہماری نگہبانی بھی فرمادے، اور جو تو نے عطا کیا اس میں ہمیں برکت عطا فرما، اور اپنی قضا کے شر سے ہماری حفاظت فرما، بیشک تو ہی سارے فیصلے کرتا ہے تیرے خلاف کوئی بھی فیصلہ نہیں کر سکتا، جس کا تو والی ہو وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا، جس کا تو دشمن ہو وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا، اے ہمارے رب! تو بڑا بابرکت اور بہت بلند وبالا ہے"

اور اگر اللہ تعالی آپ کا والی ہو جائے اور آپ کو اس کی نصرت واعانت اور اس کا ساتھ مل جائے تو کون ہے جو آپ کا بال بھی بانکا کر سکے، کوئی نہیں کر سکتا، نہ آپ کا دشمن اور نہ ہی آپ کا دوست! ارشاد باری تعالی ہے:

"أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (٣٦) وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ" "کیا اللہ اپنے بندوں کو کافی نہیں اور تمہیں ڈراتے ہیں اس کے سوا اَوروں سے اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کی کوئی ہدایت کرنے والا نہیں (۳۶) اور جسے اللہ ہدایت دے اُسے کوئی بہکانے والا نہیں، کیا اللہ عزت والا بدلہ لینے والا نہیں؟" [زمر:۳۶] ارشاد باری تعالی ہے: "وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا" "اور اللہ کافی ہے والی اور اللہ کافی ہے مددگار" نساء:۴۵۔ ارشاد باری تعالی ہے: "وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ" "اور اگر وہ پھر گئے تو جان لو کہ اللہ تمہارا مددگار ہے، وہ کتنا اچھا مددگار، کتنا اچھا نصرت کرنے والا ہے" [انفال:۴۰]

اللہ کے اولیا وہ ہوتے ہیں جو اس سے محبت کرتے ہیں، اس کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں۔ ارشاد باری تعالی ہے: "أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (٦٢) الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ (٦٣) لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ" "سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم (٦٢) وہ جو ایمان لائے اور پرہیز گاری کرتے ہیں (٦٣) انہیں خوش خبری ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں، اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں یہی بڑی کامیابی ہے" [یونس:٦٢-٦٤]

اللہ کے بندوں میں سے اس کے ولی کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ وہ اللہ و رسول سے بھی محبت کرتا ہے اور ان لوگوں سے بھی محبت کرتا ہے جو ان دونوں سے محبت کرتے ہیں، ہمیشہ اللہ کی اطاعت میں عمل کرتا ہے، اور اس کے اوامر کو بجالاتا ہے، اس کی نافرمانی سے دور رہتا ہے اور کوئی ایسا عمل نہیں کرتا ہے جس سے اس نے منع کیا ہو۔ اور ولایت بھی اسی کو حاصل ہوتی ہے جو صدق دل سے ایمان لائے، علم و عمل کا جامع ہو، اور کتاب وسنت پر سختی سے عمل کرتا ہو۔ ارشاد باری تعالی ہے: "ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (١٨) إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ" "پھر ہم نے اس کام کے عمدہ راستہ پر تمہیں کیا تو اسی راہ پر چلو اور نادانوں کی خواہشوں کا ساتھ نہ دو (١٨) بے شک وہ اللہ کے مقابل تمہیں کچھ کام نہ دیں گے اور بے شک ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور ڈر والوں کا دوست اللہ ہے" [جاثیہ:١٨-١٩]

اللہ کا جو سچا ولی ہوتا ہے وہ اللہ کی اطاعت بجاتا ہے، اس کی قائم کی ہوئی حدود سے ذرہ برابر آگے نہیں بڑھتا ہے، وہ خود بھی حلال کھاتا ہے اور اپنے اہل وعیال کو بھی حلال کھلاتا ہے۔ اسی لیے اللہ تعالی کی ولایت اس بات کا تقاضہ کرتی ہے کہ آپ اللہ و رسول سے محبت کریں تا کہ اللہ و رسول بھی آپ سے محبت کریں۔ ارشاد

نبوی ﷺ ہے: تین صفات جس میں ہوں گی اس نے ایمان کی چاشنی چکھ لی: ایک یہ کہ اللہ ورسول اس کے نزدیک باقی تمام چیزوں سے بڑھ کر محبوب ہوں، دوسری یہ کہ وہ کسی بھی شخص سے صرف اور صرف اللہ کے لیے محبت کرے، تیسری یہ کہ وہ کفر کی طرف پلٹنے کو ایسے ناپسند کرتا ہو جیسے وہ آگ میں پھینکے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

برادرانِ اسلام!

رزق وتدبیر اور علم کے احاطے کے معاملے میں اللہ تعالی کی ولایت اپنی ہر مخلوق کے لیے عام ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:"وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ""اور وہی ہے جو بارش نازل کرتا ہے اُن کے نااُمید ہونے پر، اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے اور وہی کام بنانے والا سب خوبیوں والا ہے"[شوری:٢٨] ارشاد باری تعالی ہے:"ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ""پھر وہ اپنے مولا اللہ کی طرف پھیرے جاتے ہیں، سن لو! اسی کا حکم چلتا ہے اور وہ سب سے جلد حساب کرنے والا ہے"[انعام:٦٢] ارشاد باری تعالی ہے:"وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ""اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں ہے جس کا رزق اللہ کے ذمہ کرم پر نہ ہو اور وہ جانتا ہے کہ کہاں ٹھہرے گا اور کہاں سپرد ہو گا، سب کچھ ایک صاف بیان کرنے والی کتاب میں موجود ہے"[ہود:٦] ارشاد باری تعالی ہے:"أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ""کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، جہاں کہیں تین شخصوں کی سرگوشی ہو تو چوتھا وہ موجود ہوتا ہے اور پانچ کی ہو تو چھٹا وہ ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ

اس سے زیادہ کی، مگر یہ کہ وہ ان کے ساتھ ہے جہاں کہیں ہوں، پھر انہیں قیامت کے دن بتادے گا جو کچھ انہوں نے کیا بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے" [مجادلہ:۷]

جو سچا مومن ہوتا ہے وہ اپنے لیے اپنے رب کی ولایت کو محسوس کرتا ہے، اس کی قضاوقدر پر راضی ہوجاتا ہے، جس کی وجہ سے ہمیشہ اس کا دل مطمئن رہتا ہے اور اس کی روح پر سکون رہتی ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:"قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ"" تم فرماؤ ہمیں نہ پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا وہ ہمارا مولٰی ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے" [توبہ:۵۱]

اے اللہ! تو ہمارا والی ہو جا اور ہمارے سینوں کو تو کھول دے،

اور ہمارے ملک مصر اور عالم اسلام کے تمام ممالک کی حفاظت فرما! آمین